ایک اہم پیغام!

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الصلاۃ و السلام علیک یا رسول اللہ

مسلمانانِ اہلِ سنت متوجہ ہوں! ایک ایسا شخص کہ جو عیسائیوں ویہودیوں کو مومن کہتا ہے۔ جو سنّی شیعہ اختلاف کو محض فروعی کہتا ہے۔ جو برمہا کو بھی خدا کا نام کہتا ہے۔ اور جو خود کو محقق، مجدد، اور نا جانے کیا کیا کہتا ہے۔ جسے ہر سنّی عالم کافر و گمراہ و گمراہ کن کہتا ہے۔ جی ہاں میری مراد اور کوئی نہیں بلکہ وہی رسوائے زمانہ ڈاکٹر ہے جسے آج تک اپنے مرض کا پتا نہیں چلا اور جسے اپنے سوا ہر عالم مریضِ دل نظر آتا ہے۔ دراصل تو ہو غلیظ و نجس ہے مگر نام اس کا "طاہر" ہے۔ مشرباً خود کو قادری کہتا ہے مگر در اصل وہ صرف عیسائیوں کا آلۂ کار ہے۔ میں سمجھتا ہوں اس قدر تعریف کافی ہے۔ مسلمانانِ اہلِ سنت سے گزارش ہے کہ اس شخص سے ہر چند ہر آن دور رہیں نہ اس کے جلسہ میں شریک ہوں۔ نہ اس کی تقاریر کو سنیں۔ نہ اس کی گمراہ کن کتابیں پڑھیں۔ غور طلب ہے کہ اگر کوئی اس غلط فہمی میں ہے کہ اس کی تقاریر کو سن کر میں علم حاصل کروں گا یا عقائدِ اہلِ سنت ہی سیکھوں گا، تو یہ فقط اس کی خام خیالی ہے، خوش فہمی ہے، ایسا کچھ نہیں ہونے والا، بلکہ جو کچھ عقیدہ و ایمان پاس ہو گا وہ بھی ہاتھ سے جاتا رہے گا۔ مقتدر علمائے اہلِ سنت اس کا رد کر چکے ہیں، مثلاً حضور تاج الشریعہ مفتی اختر رضا خان ازہری علیہ الرحمہ و سید مدنی میاں حافظہ اللہ۔ شخص مذکور وہ کے رد میں متعدد تصانیف بھی لکھی جا چکی ہیں، مثلاً:

۱)۔ **الفتنہ الجدیدہ** از علامہ بشیر القادری برکاتی۔ ۲)۔ **خصرہ کی گھنٹی** از مولانا ابو داؤد محمد صادق امیر جماعت رضائے مصطفی، پاکستان۔ ۳)۔ **فیصلہ** از علامہ عطاء محمد بندیالوی چشتی۔ ۴)۔ **قرآن کی فریاد** از مفتی محمد فضل رسول۔ ۵)۔ **اعلام بہ لزوم والتزام** از علامہ کوثر حسین رضوی۔ ۶)۔ **فتنۂ طاہری کی حقیقت** از قاری محبوب رضا خان۔ ۷)۔ **حسّام الفرقان علی من حاجج القرآن** از مولانا عاقب قادری۔ ۸)۔ **سیف نعمان بر ردباری منہاج القرآن** از علامہ فضل رسول۔ ۹)۔ **قہر الدیّان علی منہاج الشیطان** از عاقب فریدی قادری۔ ۱۰)۔ **ڈاکٹر طاہر القادری سنّی نہیں** از تاج الشریعہ مفتی اختر رضا خان ازہری۔ اب بھی اگر اس کے کفر و الحاد میں شک کرے تو یہ اس کی مرضی۔ اور اگر طاہر خود کو اتنا ہی حق پر سمجھتا ہے تو علمائے اہلِ سنت کے سوالات و مطالبات کا جواب کیوں دینے سے بھاگتا پھرتا ہے؟ حضور محدّث کبیر علامہ ضیاء المصطفی قادری امجدی اعظمی نے بارہا اسے دعوت مناظرہ دی مگر یہ بھاگتا رہا اور آج تک فرار ہے۔ لھذا میرے عزیز دوستوں اس گمراہ پادری سے دور رہو اور ہر حال میں مسلک اہلِ سنت جس کو اس دور کے لحاظ سے مسلک اعلیٰ حضرت کہا جاتا ہے اس پر سختی سے قائم رہو۔ و باللہ توفیق

فقیر فردین احمد خان رضوی

خادم النجم اسلامک میڈیا